एक सपेरा एक लुटेरा

ایک سپیرا ایک لٹیرا

اداکاران
کم کم - فیروز خان - ٹن ٹن
سنگیت سندر
قیمت دس نئے پیسے

نشن اینڈ کو پبلشرز دریبہ کلاں دلی

گانے

گانا نمبر ا

ایک سپیرا ایک لٹیرا فلم کے

ایک سپیرا ایک لٹیرا
دور نگاہ سے ساجن میرا

آنے جانے روکے مجھے
چھیڑے مجھے بالما
کبھی کہے جان جگر کبھی کہے ظالما
او تیرے لئے کیا نہ کیا ہم نے
دل کی لگی تو نے
نہ جانی جا ری دیوانی

بہکی بہکی باتیں نہ کر
ہری ذرا دنیا سے ڈر
گھڑی گھڑی بہری گلی آنا جانا چھوڑ دے
تو بھی گوری چوری چوری
دل جلانا چھوڑ دے
ہائے رے ہائے بابل میرا کہنا نہیں مانے
پیار ہیں ہم ڈرتے نہیں
دنیا کا غم کرتے نہیں
ایسا نہ ہو سنسنی اڑے تیرے میرے پیار کی

دُنیا چھوٹے پر نہ چھوٹے
ہم سے گلی یار کی
پیار کی خاطر جان سے کھیلے
ہم ہیں وہ دیوانے
جھوٹے بلم کھا تو قسم
تیری قسم تیرے ہیں ہم
تیری قسم سچ کہے اگر ہے میں تیری ہو گئی
تو جو میری ہوئی گوری دُنیا میری ہو گئی
کوئی جلے کوئی مرے اپنی بلا سے

گانا نمبر ۱۰ یہ دلفریب صورت یہ فتنہ گر ادائیں
انسان کیا فرشتے دیکھیں تو سر جھکائیں
تعریف میں چھپی ہے کچھ خاص التجائیں
جو آپ کو نہ جانے وہ ہی فریب کھائے
تم کس قدر حسین ہو تم کو خبر نہیں ہے
آنکھ اُٹھے نشہ سا آ جائے
زُلف بکھرے گھٹا سی چھا جائے
ناز و ادا ہے نزاکت ہے
اُس پہ یہ سادگی قیامت ہے
دِل کے قریب آؤ ہم آئینہ دکھائیں
ہم کیا ہیں کیا نہیں ہیں
ہم ڈوب جاتے ہیں

آپ تعریف کر رہے ہیں کیوں
اتنی تکلیف کر رہے ہیں کیوں
اس تماشے سے فائدہ کیا ہے
صاف کہیئے کہ مدعا کیا ہے

جو بات دل نہ مانے ہم کیسے مان جائیں
موہن مُرلیا والے رے اب تو درس دکھا دے
رادھا نے سنی تھی وہ دھن
اسے سنا دے مجھے سنا دے

پریتم تمہارے درس بنا یہ
جیون ہے اک سُونا سپنا
ان چرنوں میں جگہ ملے تو
جنم سپھل ہو پیارے اپنا

کورس ۳۔ میرے صنم میرے صنم میرے صنم
تو جو نہیں کچھ بھی نہیں
پیار تمہارا آگ میں جل رہا
دور کہیں دور ہمیں لے چلو صنم
جہاں نہ ہو کوئی ہم دونوں کے سوا
بھیگے بھیگے نین مسکائے سہم سہم ہونٹ گنگنائے
مہکا دل کا ویرانہ مت پوچھو یہ افسانہ
ترس ترس بہار کی یہ بانہیں بار بار آج تمہیں چاہیں
جان بھی تم ہو دل بھی تم چاہت کی منزل بھی تم

گانا نمبر ۱۲ ہم تم سے جدا ہو کے مر جائیں گے رو رو کے
دنیا بڑی ظالم ہے دل توڑ کے ہنستی ہے
اک موج کنارے سے ملنے کو ترستی ہے
(کہہ دو نہ کوئی رو کے)
ہم تم سے جدا...
سوچا تھا کبھی دو دل مل کر نہ جدا ہوں گے
معلوم نہ تھا ہم یوں ناکام وفا ہوں گے
(قسمت نے دیئے دھوکے)
ہم تم سے جدا...
وعدے نہیں بھولیں گے قسمیں نہیں توڑیں گے
یہ طے ہے کہ ہم دونوں ملنا نہیں چھوڑیں گے
(جو روک سکے روکے)
ہم تم سے جدا...

گانا نمبر ۱۳ اٹھاؤ جام چلو دونوں ساتھ ساتھ پئیں
(تمام رات پئیں)
کوئی خیال کوئی فکر کوئی غم نہ کرو
تم اپنی شوخ جوانی پہ یوں ستم نہ کرو
یہ رنجی چھوڑ بھی دو توبہ کو توڑ بھی دو
ابھی تو رات کے چہرے پہ نور آیا ہے
ابھی تو آنکھوں میں ہلکا سرور آیا ہے
اتنے مدہوش نہ ہو ایسے خاموش نہ ہو

ادھر شراب اُدھر مدبھری نظر کا نشہ
ملے جو دونوں تو ہو جائے عمر بھر کا نشہ
دَور پہ دَور چلے ہاں ذرا اور چلے

گانا نمبر ۶: میرا بن جائے کوئی
یہ میری تقدیر نہیں
میں وہ شگفتہ ہوں کہ
جس میں کوئی تصویر نہیں
نظریں آوارہ دل آوارہ قدم آوارہ
جانے کب تک میں پھروں گا یوں ہی مارا مارا
جو مجھے روک لے ایسی کوئی زنجیر نہیں
کتنے افسانے نگاہوں سے کہے ہیں ہم نے
کتنے غم ایسے ہیں جو ہنس کے سہے ہیں ہم نے
کتنے خواب ایسے ہیں
جن کی کوئی تصویر نہیں
ایک سے ایک حسیں میری نظر سے گزرا
بجلیاں ٹوٹ پڑیں دل پہ جدھر سے گزرا
کیا کروں میں کہ میری آہ میں تاثیر نہیں

گانا نمبر ۷: تیرا بھی کبھی یہ دل آئے
پھر کوئی تجھے بھی تڑپائے
اللہ کرے اللہ کرے اللہ کرے یہ جوانی
یہ بہاروں سے حسیں تیرا بدن

یہ غرورِ حسن یہ انداز اور یہ بانکپن
سب تجھ سے فریاد کریں
لیکن مجھکو یاد کریں
تنہائی میں آواز میری احساس تیرے ٹکرائے
تو جسے چاہے وہ تیرے دل سے بیگانا رہے
تجھ کو بھی دنیا کہے
ظالم کا دیوانہ کہے
میری طرح بیتاب رہے
راتوں کو بے خواب رہے
تو جس کی تمنا دل سے کرے
وہ نام سے تیرے گھبرائے
کوئی محفل ہو کہ تنہائی
نہ راس آئی تجھے
میرے پہلو سے محبت کھینچکر لائے تجھے
ہو نہ کوئی جب ساتھ تیرے
بھیگ محفل جذبات تیرے
جب کوئی تیرا جی بہلائے
تو اور پریشان ہو جائے

ختم شد